34655- جب مجھے کوئی ہدیہ دے تو کیا مجھے بھی اسی طرح کا ہدیہ دینا ہوگا

سوال

میرے گاؤں والوں کی عادت ہے کہ جب بھی کوئی خوشی کا موقع ہو تو خوشی والے کو پیسوں وغیرہ کی شکل میں تحفے تحائف دیتے ہیں جو انہیں ان کی خوشی کے موقع پر واپس کرنا ہوتا ہے، لھذا اگر ان کی خوشی کے موقع پر میرے پاس دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو کیا میرے لیے انہیں ہدیہ دینا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

جسے ہدیہ دیا جائے اس کے لیے اسی طرح یا اس سے بھی بہتر ہدیہ واپس کرنا مستحب ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

جو کوئی بھی تمہارے ساتھ احسان اور نیکی کرے تم اسے اس کا بدلہ دو اور اگر تمہارے پاس اسے دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو تم اس وقت تک اس کے لیے دعا کرو کہ تمہیں یہ محسوس ہو اس کا بدلہ دیا جا چکا ہے. سنن ابو داود اور نسائی نے روایت کیا ہے.

لیکن گاؤں والوں کو چاہیے بلکہ ان پر واجب ہے کہ وہ فقیر اور قلاش پر لازم نہ کریں کہ وہ بھی انہیں اس طرح کا ہدیہ واپس کرے، بلکہ مسلمان کے لیے ہدیہ دینا مشروع ہے اور اسے اس کے بدلے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے ثواب کی امید رکھے.

اور جسے کوئی ہدیہ دیا جائے اس پر ہدیہ دینے والے کو ہدیہ دینا واجب نہیں بلکہ ہدیہ دینے والے کو کچھ نہ کچھ دینا افضل اور بہتر ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.